کلیہ معارف اسلامیہ، جامعہ کراچی میں معروف سائنس دان اور اسلامی اسکالر

﴿پروفیسر ڈاکٹر سہیل برکاتی کیلئے اعتراف خدمات تقریب﴾

رپورٹ: (حمیرا نوری)

معاون مدیرۃ رمجلۃ معارف اسلامیہ

جامعہ کراچی

کلیہ معارف اسلامیہ جامعہ کراچی میں مورخہ ۱۴ اگست ۲۰۰۸ء کو کئی عشروں پر محیط علمی، تحقیقی، تدریسی اور تنظیمی خدمات کے سلسلے میں معروف سائنس دان اور شعبہ حیوانیات کے سابق صدر اور کئی بار ممبر سنڈیکیٹ، کئی بار صدر انجمن اساتذہ جامعہ کراچی، سیکریٹری افلیشن جامعہ کراچی پر فائز سمیت پروفیسر ڈاکٹر سہیل برکاتی کے جامعہ میں ۳۵ سالہ خدمات سے سبکدوشی کے موقعہ پر ایک تقریب بعنوان ''تقریب اعتراف وخدمات'' کا انعقاد احباب برکاتی اور کلیہ معارف اسلامیہ کے زیر اہتمام عمل میں آیا، اس تقریب کی صدارت پروفیسر ڈاکٹر پیرزادہ قاسم رضا صدیقی شیخ الجامعہ کراچی رمہمانِ خصوصی، پروفیسر ڈاکٹر محمد قیصر شیخ الجامعہ وفاقی اردو یونیورسٹی، مہمان اعزازی پروفیسر ڈاکٹر اخلاق احمد پرو وائس چانسلر تھے جبکہ پروفیسر ڈاکٹر جلال الدین احمد نوری رئیس کلیہ معارف اسلامیہ نے تقریب کے مقاصد سے آگاہ کیا معروف قاری کرامت علی نعیمی ازھری کی تلاوت اور پروفیسر عبدالرزاق سیالوی کی نعت سے تقریب کا آغاز ہوا۔

معروف مقررین میں پروفیسر ڈاکٹر فرمان فتح پوری، پروفیسر ڈاکٹر عبد الرشید، پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری، پروفیسر ڈاکٹر ابوذر واجدی، مولانا مفتی اطہر نعیمی ممبر سنڈیکیٹ جامعہ کراچی تھے۔ اور فیکلٹی کے اساتذہ میں پروفیسر غلام مہدی، پروفیسر ڈاکٹر شکیل اوج، پروفیسر ڈاکٹر ناصر الدین، پروفیسر رئیس احمد، ڈاکٹر عارف خان ساقی، ڈاکٹر منصوری، ڈاکٹر مسرت

جہاں، ڈاکٹر شہناز غازی، ڈاکٹر زینت رشید، ڈین فیکلٹی آف سائنس ڈاکٹر شاہانہ عروج کاظمی، ڈاکٹر منیر واسطی، ڈاکٹر عقیل احمد ممبر سنڈیکیٹ، پروفیسر سلیم میمن، ڈاکٹر احسان الحق، ڈاکٹر عبدالشہید نعمانی، ڈاکٹر عبدالجبار قریشی وفاقی یونیورسٹی ڈاکٹر ریحانہ افسر شعبہ فارسی، ڈاکٹر حسن امام، ڈاکٹر وسیم الدین وفاقی یونیورسٹی، اسلامی اسکالر شاہ محمد تبریزی اور کثیر تعداد میں اساتذہ طلباء وطالبات نے شرکت کی۔

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر پیرزادہ قاسم رضا صدیقی نے ڈاکٹر سہیل برکاتی کی علمی، تدریسی، تنظیمی اور دیگر خدمات پر عظیم الشان خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ ڈاکٹر برکاتی نے سائنسی دنیا میں بڑے ہی علمی اور تحقیقی خدمات انجام دیئے، میرے اچھے اور محنتی شاگردوں میں ان کا شمار ہوتا ہے، انہوں نے اپنی خاندانی روایات کے مطابق جامعہ کراچی کی ملازمین کیلئے اساتذہ کی ترقی کیلئے بے مثال وکالت کی اور کافی اساتذہ کا تقرر عمل میں آیا۔ سنڈیکیٹ میں بھی ڈاکٹر سہیل برکاتی کی بھرپور معاونت رہی۔ اکیڈیمک کونسل اور افلیشن کمیٹی وغیرہ میں بھی نمایاں خدمات انجام دیئے، ان کے تجربات سے یونیورسٹی کے معاملات کو چلانے میں بڑی مدد ملی۔ اب شائد ان جیسے محنتی پروفیسر میسر نہ آسکیں۔

مہمان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر محمد قیصر شیخ الجامعہ وفاقی اردو یونیورسٹی کراچی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پروفیسر ڈاکٹر سہیل برکاتی میرے شاگرد ہی نہیں میرے ایک دوست بھی رہے ہیں اور رہیں گے انہوں نے جامعہ کراچی میں تدریسی، تحقیقی، تنظیمی خدمات کے علاوہ اساتذہ کے ترقی کیلئے مثالی خدمات انجام دیئے ان کے مثالی کردار سے میں ہمیشہ زیر بار رہا۔

ان کی کوششوں سے جامعہ کے معاملات کو بہتر بنانے میں بڑی مدد ملی، ڈاکٹر محمد قیصر نے شیخ الجامعہ کراچی سے درخواست کی کہ ڈاکٹر سہیل برکاتی کی گذشتہ ۳۵ سالہ خدمات کو پیش نظر رکھتے ہوئے انہیں (جامعہ کے مفاد میں) دوبارہ خدمت کا موقع دیا جائے (۱)

پروفیسر ڈاکٹر فرمان فتح پوری نے اس تقریب کی انعقاد پر رئیس کلیہ معارف اسلامیہ پروفیسر ڈاکٹر جلال الدین احمد نوری کو نہ صرف خراج تحسین پیش کیا بلکہ کہا کہ اپنے محسنوں کے لئے اس قسم کی تقاریب کا انعقاد اچھے لوگوں کا شیوہ رہا ہے، اور انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر سہیل برکاتی میرے

---

۱) معلوم ہوا کہ ڈاکٹر برکاتی صاحب کے طفیل چار اساتذہ کو بھی ایک سال کیلئے مدت ملازمت میں توسیع کردی گئی ہے۔ دعاء قیصری کا شکریہ

پُرانے ساتھیوں میں سے ہیں ان کے والد اور دیگر افراد خانہ سے میرے علمی روابط رہے ہیں، میں نے انہیں اپنا کام چھوڑ کر دوسروں کیلئے مخلص اور بے لوث پایا ہے۔ سنڈیکیٹ کے اجلاس میں آتے تھے اور خوب تیاری کر کے آتے تھے ان کے کردار اور خدمات سے جامعہ کراچی کے اساتذہ اور طلباء طالبات فراموش نہیں کرسکیں گے۔

پروفیسر ڈاکٹر عبدالرشید نے اپنے خطاب میں ڈاکٹر سہیل برکاتی کی علمی خدمات پر کہا کہ میں نے ان کے ساتھ اکیڈمک کونسل، بورڈ آف ایڈوانس، اور سنڈیکیٹ میں بھی کام کیا ہے۔ آپ ایک محنتی اور تجربہ کار ساتھی رہے ہیں۔ آپ کی خدمات سے جامعہ کراچی کو کئی صورتوں میں ترقی ہوئی مولانا محمد اطہر نعیمی ممبر سنڈیکیٹ جامعہ کراچی اور مفتی دارالعلوم نعیمیہ کراچی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ڈاکٹر سہیل برکاتی سے میری ۳ نششتیں ہوئیں ان کی گفتگو اور کردار سے میں بہت متاثر ہوا، پروفیسر سلیم میمن سابق صدر شعبہ سندھی کراچی یونیورسٹی نے کہا کہ ڈاکٹر سہیل برکاتی کے دور میں کراچی کے کئی ڈگری کالجوں کو جامعہ کراچی سے الحاق کرایا گیا جو ایک تاریخی ریکارڈ ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر جلال الدین احمد نوری رئیس کلیہ معارف اسلامیہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ پروفیسر ڈاکٹر سہیل برکاتی کو جامعہ کراچی میں مرحوم پروفیسر جمیل اختر خان سابق صدر اردو ڈپارٹمنٹ کے توسط سے ۱۹۹۰ء سے جانتا ہوں اور اب یہ ۲۰۰۸ء ہے، ان سے ایک طویل رفاقت رہی ہے، ڈاکٹر سہیل برکاتی کا نسبی تعلق سیدنا ابوالفرح واسطی زیدی التوفی ۴۴۷ھ سے ہے جو سلطان محمود غزنوی کے رفقاء جہاد میں سے تھے اور سیدنا ابوالفرح ابتداء میں پنجاب میں متوطن ہوئے، پھر صوبہ بہار پٹنہ چلے گئے، وہاں اعلیٰ خاندان میں شادی ہوئی اور وہیں متوطن ہوئے، اس طرح رفتہ رفتہ زیدی سادات کا یہ سلسلہ عظیم آباد میں آباد ہوگیا اور فروغ پایا۔

ڈاکٹر برکاتی کے پردادا مولانا حکیم میر سید دائم علی بن میر سید افضل علی ۱۲۸۴ھ/۱۸۶۸ء میں صوبہ بہار سے ٹونک راجستھان پہنچے اور والی ریاست نواب ابراہیم علی خان ابن نواب محمد علی خان کے طبیب خاص (چیف میڈیکل آفیسر) مقرر ہوئے، پھر بعد میں ریاست ٹونک کے وزیر خزانہ بھی بنادیئے گئے۔

۱۲۷۹ھ میں برصغیر کے ایک معروف بزرگ شیخ ولی محمد پھلتی جو حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کے خانوادے سے تھے ان کی تیسری صاحبزادی زینب بی بی سے حکیم دائم علی صاحب کا عقد ہوگیا۔ واضح رہے کہ شیخ ولی محمد پھلتی شاہ عبدالعزیز دہلوی کے شاگرد عزیز بھی تھے اور شاہ ولی اللہ دہلوی کے خلیفہ بھی، شیخ ولی محمد انگریزوں کے عیاریوں، فریب کاریوں کو خوب پہچانتے تھے اس لئے وہ کئی دفعہ

مبتلائے ابتلا بھی ہوئے۔

مولانا حکیم سید دائم علی عظیم آبادی، معالج خاص نواب ابراہیم ٹونک جو برصغیر کے معروف اطباء یونانی میں شمار ہوتے تھے انہوں نے محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں، ٹونک میں پہلی دفعہ محافل میلاد کا رواج عام کیا، اور اس محافل کیلئے سرکاری طور پر بھی ۱۳۱۱ھ میں سرکاری فرمان جاری ہوگیا۔ یہ محافل میلاد ٹونک اور خاندان برکات میں آج بھی منعقد ہوتے ہیں، حکیم دائم علی کی کوششوں سے ٹونک میں کئی مساجد اور مدارس کا قیام عمل میں آیا۔

مولانا حکیم سید دائم علی کے گھر شیخ ولی محمد پھلتی کی صاحب زادی زینب بیبی کی بطن سے مولانا حکیم سید برکات احمد ریاست ٹونک انڈیا ۱۲۸۰ھ میں پیدا ہوئے۔ قرآن کریم کی ابتدائی تعلیم گھر میں ہوئی، بقیہ علوم اپنے وقت کے ماہر فنون وعلوم سے حاصل کی۔ اعلیٰ تعلیم کیلئے علامہ عبدالحق خیرآبادی ابن علامہ فضل حق خیرآبادی کی خدمت میں حاضر ہوئے، واضح رہے کہ مولانا فضل حق خیرآبادی ۱۸۵۶ء میں انگریزوں کے خلاف جن علماء نے فتویٰ دیا تھا ان میں پیش پیش تھے اس لئے انہیں انگریزوں نے کالا پانی جزائر انڈمان بھیج دیا تھا ان پر مقدمہ چلا اور آپ وہیں شہید کردیئے گئے برصغیر میں امام المنطق والفلسفہ کے مقام پر فائز تھے۔

مولانا برکات احمد اعلیٰ تعلیم حاصل کرکے جب ٹونک پہنچے اور مدرسہ خلیلیہ کی تدریسی ذمہ داری بھی آپ کے سپرد کردی گئی، برصغیر سے سینکڑوں طلباء نے اس مدرسہ سے اکتساب فیض کیا، مولانا برکات احمد کئی بار حج اور عمرہ ادا کئے اور مشرق وسطی کا دورہ کیا۔

آپ کے تلامذہ میں مولانا مناظر احسن الگیلانی، مولانا معین الدین، اجمیری، مولانا مقبول احمد خان دربھگوی، مولانا منتخب الحق قادری اور کئی معروف علماء کا نام آتا ہے آپ اپنے دور کے ایک عظیم مفتی بھی تھے اور مناظر بھی، مختلف علوم وفنون میں آپ کی درجنوں تصانیف مطبوعہ ومخطوطہ ہیں۔

آپ اپنے وارثین کو میلاد و فاتحہ اور اعراس برزگان کی وصیت کرتے رہتے تھے، ایک طویل مدت تک علوم دینیہ کی خدمات انجام دینے کے بعد ۱۳۴۷ھ/۱۹۲۸ء میں دنیا سے رخصت ہوئے ریاست ٹونک میں سرکاری چھٹی کا اعلان کردیا گیا آپ کی تدفین ٹونک میں ہوئی۔

مولانا برکات احمد کے اولاد میں بڑے لڑکے مولانا محمد احمد تھے جو اپنے وقت کے ایک عظیم طبیب بھی تھے۔ نواب ٹونک کی جانب سے سرکاری طور پر ۱۹۲۷ء میں آپ کو نوابی معالج خاص

مقرر کر دیا گیا۔

مولانا محمد احمد کے صاحب زادگان میں حکیم سید محمود احمد برکاتی اور حکیم سید مسعود احمد برکاتی کراچی میں آباد ہیں اور پاکستان کے معروف اطباء میں آپ دونوں کا شمار ہوتا ہے۔

ڈاکٹر حکیم محمود احمد برکاتی کے صاحب زادگان میں ڈاکٹر سہیل برکاتی غالباً تیسرے نمبر پر ہیں۔ ڈاکٹر نوری نے کہا کہ ڈاکٹر سہیل برکاتی نے علمی، تحقیقی، تدریسی، خدمات کے علاوہ احترام انسانیت، صبر وقناعت، شکر و رضا کی تعلیم اپنے اسلاف سے حاصل کی اور اسی نظریئے اور فکر کی تعلیم جامعہ کراچی میں بھی دیتے اور پھیلاتے رہے، ڈاکٹر برکاتی کا جلایا ہوا چراغ جلتا رہے گا اور ہم احباب برکاتی اس چراغ کو بجھنے نہیں دیں گے۔

تقریب کے دوران پروفیسر ڈاکٹر پیر زادہ قاسم رضا صدیقی شیخ الجامعہ کراچی اور پروفیسر ڈاکٹر محمد قیصر شیخ الجامعہ وفاقی اردو یونیورسٹی کراچی اور پروفیسر ڈاکٹر فرمان فتح پوری، ممبر سنڈیکیٹ جامعہ کراچی مولانا مفتی اطہر نعیمی ممبر سنڈیکیٹ جامعہ کراچی کے دست مبارک سے ڈاکٹر سہیل برکاتی کو گراں قدر یادگاری علمی شیلڈ پیش کیا گیا۔